ملت حنفیہ کے لیے

ائمہ احناف کے اجتہادی کارناموں اور فقہ حنفیہ میں

حلال کردہ ماکولات، مشروبات اور سہولیات سے آراستہ

حنفی دیوبندی ریسٹورنٹ

المعروف

اندرا گاندھی ہوٹل

جمع و ترتیب

یکے از خاکپائے علماء دیوبند مسلک احناف

منجانب: تحریک احیاء نفاذ فقہ حنفیہ پاکستان

حنفی بیرا تشریف لایئے جناب! ہم نے یہ ہوٹل دیوبندیوں کی پیاری خالہ اور معشوقہ مسز اندرا گاندھی کے نام پر عوام کی خدمت کے لیے کھولا ہے۔

گاہک ارے بھائی! یہ کیوں؟ دیوبندی تو مسلمان ہیں اور اندرا گاندھی اسلام کی دشمن۔!

حنفی بیرا بھائی! ہم دیوبندیوں کو اندرا گاندھی سے ایک خاص انس و محبت ہے' اس لیے تو ہمارے بزرگوں نے دار العلوم کے صد سالہ جشن میں اپنی محبوبہ کو بحیثیت مہمان خصوصی کرسئ صدارت پر بڑے تزک و احتشام اور نہایت عزت و احترام کے ساتھ براجمان کیا تھا۔ اور اس کے نام کے قصیدے پڑھے تھے۔

گاہک آپ کے ہاں پاک گوشت پکا ہوا مل سکتا ہے؟

بیرا جی ہاں! ہمارے ہاں کتا' بلی' ہاتھی' شیر' چیتا' گدھا' گھوڑا الغرض خنزیر کے سوا ہر قسم کے جانور کا گوشت' قیمہ' چانپیں' کوفتے' روسٹ بروسٹ ہر وقت تیار ملتا ہے۔ البتہ ان جانوروں کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھ لی جاتی ہے۔ کیوں کہ یہ ہماری فقہ کی معتبر کتاب "ہدایہ شریف" ج 1 ص 84,83 مع فتح القدیر میں موجود ہے کہ ہر وہ جانور جس کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے اگر اس جانور کو ذبح کر لیا جائے تو نجاست بھری رطوبات کے اخراج کے بعد وہ گوشت پاک ہو جاتا ہے۔

گاہک اس کے علاوہ مزید کیا پکا ہوا ہے؟

بیرا ہمارے ہاں ایک ایسی بکری کا گوشت روسٹ شدہ مل سکتا ہے جس بکری کا سر کتے جیسا اور باقی جسم بکری جیسا تھا اور وہ ایک کتے اور بکری کے باہمی

غیر فطری ملاپ (جفتی) کے سبب پیدا ہوئی اور وہ گھاس بھی کھاتی اور گوشت بھی اور وہ کتے کی طرح بھونکتی بھی اور بکری کی آواز بھی نکالتی تھی۔ تو چنانچہ جب اس کو ذبح کیا گیا تو اس کے پیٹ میں اوجھڑی تھی تو ایسی صفات کی حامل بکری ہمارے مذہب کے مطابق حلال ہوتی ہے اور البتہ اس کا سر حرام ہے۔۔۔ اس لیے ہم نے سپیشل طور پر حنفی بھائیوں کے لیے بڑے لذیذ انداز میں بروسٹ کرایا ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں یہ سب کچھ ہمارے مذہب کی کتابوں فتاویٰ قاضی خاں ج 3 ص 357 اور فتاویٰ عالمگیری ج 5 ص 290 میں واضح طور پر موجود ہے۔

گاہک چھوڑ و یار، تم ایسی چیزیں پکاتے ہو؟

بیرا جناب آپ ہم سے یونہی بد ظن نہ ہوں بلکہ ہمارے پاس تو بکری کا ایک ایسا بچہ (میمنا) کہ جس کو گدھی اور سورنی کا دودھ پلا پلا کر پالا گیا تھا اور اس نے کچھ دن گھاس بھی کھایا تھا تو فتاویٰ عالمگیری ج 5 صفحہ 290 میں ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ اس لیے ہم نے اس کے بڑے بہترین کباب تیار کروائے ہیں۔

گاہک چھوڑو یار کوئی اچھا سا کھانا بتاؤ۔!

بیرا جی ہاں! گائے کا ایک ایسا بچھڑا جو کہ ابھی گائے کے پیٹ میں ہی تھا کہ قصاب نے چھری سمیت گائے کی شرم گاہ میں ہاتھ ڈال کر ذبح کر دیا تھا تو چوں کہ فتاویٰ عالمگیری ج 5 ص 284 میں ہے کہ وہ حلال ہے اس لیے اس کا بہت لذیذ کڑھائی گوشت پکا ہوا ہے۔

گاہک کوئی حلال چیز بھی آپ کے پاس پکی ہوئی ہے؟

بیرا جی ہاں! پرندوں میں سے کالے رنگ کا سب سے پھرتیلا پرندہ جسے لوگ کوا کہتے ہیں۔ یہ بھنا ہوا ہمارے پاس دستیاب ہے۔ لوگ یوں ہی اس کو حرام سمجھتے ہیں ورنہ اکثر کتب فقہ کے ساتھ ساتھ تذکرۃ الرشید ص 177 ج 2 پر مولنا رشید احمد گنگوہی نے اسے حلال قرار دیا ہے اور کچھ عرصہ قبل ہمارے حنفی علما نے بڑے اہتمام کے ساتھ کئی دیگیں پکا کر تناول فرمائی تھیں اور حنفی عوام کی بھی ضیافت کی تھی۔

گاہک اور کونِ سے پرندے کا گوشت مل سکتا ہے؟

بیرا ہم نے چمگاڈر بھی بڑے لذیذ اور سپیشل پکوائے ہیں' کیوں کہ فتاویٰ عالمگیری ج 5 ص 290 میں ہے کہ اسے کھایا جاتا ہے بلکہ ہمارے ہاں تو "الو کے پٹھے" کا گوشت بھی بڑا لذیذ پکا ہوا ہے کیوں کہ یہ بھی فتاویٰ عالمگیری ج 5 ص 290 میں تحریر ہے "والبوم یو کل" کہ الو بھی کھایا جاسکتا ہے۔

گاہک ایسے جانوروں کا گوشت آپ کو مبارک۔۔ اچھا یہ بتاؤ کہ آپ کے ہاں مچھلی مل جائے گی؟

بیرا پانی میں رہنے والی کچھ چیزیں تو خود تیار کرتے ہیں مگر پانی میں رہنے والے حیوانات مثلاً کچھوا' مینڈک' مگرمچھ' کیکڑے وغیرہ اپنے چچیرے بھائی شافعی مقلدین کے ہوٹل سے منگوا کر بھی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ وہ بھی مقلد ہیں اور ہم بھی۔ البتہ اس سلسلہ کی اہم اور لذیذ ترین ہماری خصوصی پیش کش ایک ایسی مچھلی روسٹ بروسٹ اور گھی میں تلی ہوئی دستیاب ہے جسے سپیشل طور پر ایسے پانی میں ابتدائی دنوں میں ڈال دیا

گیا تھا جو پانی کہ نجس ہے۔ تو وہ نجس پانی میں مچھلی پھولی اور بڑی ہوئی۔ چوں کہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب الاشباہ والنظائر ص 159 میں ہے ارسلت السمکۃ فی الماء النجس لا بأس بأکلھا کہ ایسے مچھلی کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس لیے ہم خصوصی طور پر حنفی بھائیوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اور ہم پوری کوشش کرتے ہیں کہ تمام حنفی ڈشیں اور کھانے کی انواع واقسام اپنے حنفی بھائیوں کے لیے پیش کریں تاکہ فقہ کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے کہیں ہمارا شمار غیر مقلدین میں نہ ہو جائے۔

گاہک آپ بڑے بد تمیز ہیں، بیٹھنے کا بھی نہیں کہتے۔

بیرا میز اور کرسیاں یہ آپ ہی کے قریب پڑی ہیں۔ تشریف رکھیے۔!

گاہک ارے بھائی! کہاں بیٹھوں؟ کرسیوں پر نجاست لگی ہوئی ہے۔

بیرا لگتا ہے آپ یا تو اہل حدیث ہیں یا ان سے متاثر ورنہ آپ کو ان سوالات کی ضرورت محسوس نہ ہوتی، کیوں کہ یہ تو ہماری فقہ کے مطابق کوئی پلید چیز نہیں ہے۔

گاہک ارے بھائی! تم یہ کیا کہ رہے ہو؟ یہ سفید گاڑھی سی رطوبت ہے جو کسی عورت کی شرم گاہ سے خارج شدہ محسوس ہوتی ہے۔

بیرا جی ہاں! آپ بالکل ٹھیک سمجھے کہ جب کوئی حنفی جوڑا (خاوند بیوی) یہاں بیٹھتے ہیں، محبت بھری گفتگو اور بوس وکنار کے دوران شدت جذبات کی وجہ سے عورت کی شرم گاہ سے رطوبت خارج ہوتی ہے اور ہماری معتبر کتاب درالمختار کے حاشیہ شامی ص 123 ج 1 میں ہے۔ رطوبۃ الفرج

طاھرۃ کہ عورت کی شرم گاہ کی رطوبت پاک ہے۔

گاہک ارے عورت کی شرم گاہ کی رطوبت تو ایک طرف رہی ادھر میز پر تو منی کے قطرے بھی ہیں اس کا کیا کیا جائے ؟

بیرا آپ اس کی بھی کوئی پرواہ نہ کریں بلکہ آپ تشریف رکھیں۔ اس انداز کی نجاست کسی عضو کو یا کپڑے کو لگ جائے تو وہ تین دفعہ چاٹنے سے پاک ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج1 ص 45 در مختار ص226)

گاہک میں تو حیران ہوں کہ یہ رطوبت اور منی یہاں کیسے آگئی ہے ؟
ارے ارے اف بھرے ہوٹل میں یہ آدمی مشت زنی کر رہا ہے۔ اسے یہاں سے بھگا دو۔

آپ حیران کیوں ہوتے ہیں ؟ ہماری فقہ کی معتبر کتاب شامی شریف ج 3 ص 171 میں ہے کہ جب کسی پر شہوت غالب آجائے اور اس کی بیوی اور لونڈی نہ ہو تو وہ ایسا (مشت زنی) تسکین کے لیے کرے تو امید ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر گناہ کا خطرہ ہو تو پھر ایسا کرنا واجب ہے۔

اس لیے ہم ایسے واجب کام سے کیوں منع کریں اور ایسے واجبات ادا کرنے والے کو ہم یہاں سے کیسے بھگائیں ؟ بلکہ امام شامیؒ نے اپنی کتاب منحۃ الخالق ص 61 میں بحوالہ الکفایہ تحریر کیا ہے یؤجر اذا خاف الشھوۃ اگر شہوت اور زنا کا خوف و خطرہ ہو تو اس کو اجر و ثواب ملے گا اور میز کرسیوں پر جو نجاست ہے وہ اس کام کے نتیجہ میں خارج شدہ ہے جو کہ تین دفعہ چاٹنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

گاہک ارے بھائی! یہ پردے کے پیچھے تو کوئی مرد عورت کے ساتھ لواطت (لونڈے بازی) کر رہا ہے اور اف! ادھر دوسری طرف تو مرد مرد کے ساتھ منہ کالا کر رہا ہے۔ یہ کیا چکر ہے؟

بیرا بھئی! دراصل یہ ایک فیملی سیکشن ہے۔ اور یہ دونوں میاں بیوی ہیں اور جو دو مرد دبر زنی (لونڈے بازی) کر رہے ہیں یہ کوئی معیوب چیز نہیں ہے بلکہ یہ تو "علۃ المشائخ" ہے اس صفت سے ہمارے بڑے بڑے بزرگ اور اکابر متصف تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری فقہ معتبر کتاب قدوری شریف ص 216 پر ہے۔ من اتی امراۃ فی المو ضع المکروہ او عمل عمل قوم لوط فلا حد علیہ عند ابی حنیفۃ چاہے مرد اپنی بیوی سے یا دو مرد قوم لوط والا عمل کریں تو ان پر کوئی سزا نہیں۔

گاہک بھئی یہ علۃ المشائخ کیسے ہو گئی؟ یہ تو غیر فطری اور بہت قبیح اور ناپسندیدہ کام ہے۔

بیرا اگر یہ کوئی بری چیز ہوتی تو ہمارے مشائخ میں یہ علت نہ ہوتی بلکہ یہ تو ان کا پسندیدہ عمل ہے کہ یہ جنت میں بھی ہو گا۔ (الاشباہ والنظائر ص 189)

گاہک ہوٹل کے اندرونی حصّے کی طرف گاہک آگے بڑھنے لگتا تو۔۔۔

بیرا کہتا ہے ارے بھائی اِدھر آگے کہاں جا رہے ہو؟ اِدھر تو ہمارا اسٹور ہے۔

گاہک اچھا یہ آپ کا سٹور ہے۔ اف اس میں تو مردار' خنزیر اور گدھے کے ڈھانچے پڑے ہوئے ہیں۔ یہ کیا معاملہ ہے؟

بیرا بھئی' آپ بھی عجیب آدمی ہیں ہماری کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔ کہ اگر خنزیر اور گدھا نمک کی کان میں چلے جائیں اور انکے ڈھانچے نمک بن

جائیں تو وہ نمک پاک ہے بلکہ گدھے کے بارہ میں تو یہاں تک لکھا ہوا ہے

" الحمار اذا وقع فی المملحة وصار ملحاً کان الکّل طاھراً۔

(فتاوی عالمگیری ص 43، ج 1)

کہ وہ گدھا، پانچویں ٹانگ سمیت سارے کا سارا پاک ہے۔ اس لیے سالن پکاتے وقت خنزیر اور سالن میں کمی بیشی کے وقت استعمال کے لیے میزوں پر پیالوں اور نمک دانیوں میں جو نمک ہے وہ ایسے ہی گدھے کا ہے۔

گاہک بھئی ذرا پانی تو پلا دو۔ کھانے کی کوئی معقول چیز آپ کے پاس نہیں ہے۔

بیرا اچھا بھئی ٹھہریے! میں ابھی نیچے حوض سے پانی بھر کر دیتا ہوں۔

گاہک نیچے تہ خانہ میں بنے ہوئے تالاب اور حوض کو دیکھتا ہے تو اس میں ایک طرف مرا ہوا کتا پڑا ہوا ہے تو وہ بیرے سے پوچھتا ہے کہ یہ معاملہ کیا ہے؟

بیرا لگتا ہے کہ آپ کو فقہ کے مسائل کا علم ہی نہیں۔ یہ حوض ہم نے اپنی فقہ حنفیہ کی تعلیمات کے عین مطابق دہ دردہ (10x10) سائز کا سپیشل بنایا ہے، تاکہ نجاستیں گرنے یا مرے ہوئے کتے کے ایک طرف پڑے رہنے سے دوسری طرف والا پانی پلید نہ ہو، بلکہ پاک رہے۔ اس سلسلہ میں کوئی بڑی کتاب نہیں، بہشتی زیور کی عبارت ملاحظہ ہو۔

مسئلہ نمبر 11 بڑا بھاری حوض جو دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو اور اتنا گہرا ہو کہ اگر چلو سے پانی اٹھائیں تو زمین نہ کھلے۔ ایسے حوض کو دہ دردہ کہتے ہیں۔ اگر اس میں نجاست پڑ جائے جو دکھائی نہیں دیتی جیسے پیشاب، خون شراب وغیرہ تو چاروں طرف وضو کرنا درست ہے، جدھر چاہے

کر لے۔ (بہشتی زیور ص 52 حصہ اول تاج کمپنی)

گاہک ہوٹل میں رات بسر کرنے والوں کیلیے آپ کونسی سہولت مہیا کرتے ہیں؟

بیرا ہم فقہ حنفی کی روشنی میں اپنے گاہکوں کو خوش کرنے کے لیے پوری پر تعیش سہولیات مہیا کرنا اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ اگر آپ زنا کے لیے عورت طلب کریں تو اس کے لیے کرایہ پر عورت دستیاب ہے کیوں کہ ہمارے مذہب میں عورت کرایہ پر لے کر اس سے زنا کرنے میں کوئی سزا نہیں۔ (فتاویٰ قاضی خان ص 468 ج 3 بر حاشیہ عالمگیری)

گاہک شراب نوشی کا آپ کے ہاں کیا بندوبست ہے؟

بیرا جناب ہمارے ہاں انگور اور کھجور کے علاوہ متعدد اشیاء مثلاً جو، مکئی، سیب، شہد وغیرہ اشیاء کو پکایا جائے تو بغیر پکائے بھی ان میں (نشہ کی) شدت آ جائے تو یجوز شربہ (فتاوی عالمگیری ص 414 ج 5) کھجور کے نبیذ کے نو پیالے پینے سے آپ کو نشہ نہیں آتا اور دس پیالے پینے سے نشہ آجاتا ہے تو نو پیالے ہم فراہم کر سکتے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری ص 413 ج 5)

اور ہمارے ہاں "خمر ابو یوسفی" یعنی ابو یوسفی برانڈ کی شراب بھی دستیاب ہے جو کہ ہمارے مشہور امام قاضی ابو یوسف، خلیفہ وقت ہارون الرشید کے عشرت کدے کو بادہ نوشی اور مے خواری سے معمور کرنے کے لیے اپنی نگرانی میں کشید کرایا کرتے تھے۔

گاہک آپ کے پاس کھانے پینے کی کوئی پاکیزہ اور حلال چیز تو ہے نہیں، میرے پاس کچھ سیب ہیں، میں یہی کاٹ کر کھالوں، ذرا مجھے چھری تو لا کر دو۔

بیرا چھری لے کر آتا ہے اور قریب پڑی ہوئی نجاست آلود میز پر رکھ دیتا ہے۔

گاہک ارے کم بخت! اس چھری کو اس پلید میز پر رکھ دیا۔ اس کو تو پلیدی لگ گئی ہے۔

بیرا میں پہلے بھی آپ کو اپنی کتابوں کے حوالے سے بتا چکا ہوں کہ تین دفعہ چاٹنے سے یہ پلیدی اور نجاست ختم ہو جاتی ہے اور چھری کے بارے میں فتاویٰ عالمگیری ص 45 ج 1 "وکذا السکین اذا نجس فلحسه بلسانه او مسحه بریقه" کہ اس طرح چھری جب پلید ہو جائے تو زبان سے چاٹ لینے یا تھوک سے پاک ہو جاتی ہے۔ اس لیے پہلے آپ چھری کو چاٹ لیں اور پھر سیب کاٹ لیں۔

گاہک یہ سامنے چمڑا کس جانور کا رکھا ہوا ہے؟

بیرا یہ تو جائے نماز ہے جو کہ کتے کی کھال سے بنائی گئی ہے اور اس کو دباغت دی گئی ہے اور در المختار ص 153 ج 1 "و یتخذ جلده مصلی و دلوا" کہ کتے کی کھال کی جائے نماز اور ڈول پانی بھرنے کے لیے بنایا جا سکتا ہے۔ اس لیے اپنے حنفی گاہکوں کے لیے ہم یہی جائے نماز ان کی خدمت میں نماز پڑھتے وقت پیش کرتے ہیں۔

گاہک یہ مشکیزہ کیسا ہے اور اسمیں کیا ہے؟

بیرا ابھی آپ کو بتایا ہے کہ کتے کی کھال سے پانی بھرنے کے لیے ڈول بنایا جا سکتا ہے تو مشکیزہ کیوں نہیں بنایا جا سکتا؟ یہ مشکیزہ بھی کتے کی کھال (چمڑے) کا بنا ہوا ہے اور اس میں نیچے والے وہ دردہ والے حوض کہ جس

میں ایک جانب مرا ہو کتا پڑا تھا۔ دوسری جانب بھرا ہوا پانی ہے' تاکہ حنفی نمازی اس سے وضو کر سکیں۔

گاہک کتے کی کھال کی جائے نماز کے بالکل سامنے مخصوص انداز میں خصوصی نشست پر یہ ننگی عورت کیوں بیٹھی ہوئی ہے' اور یہ الماری میں قرآن مجید علیحدہ تالے میں کیوں پڑا ہوا ہے؟

بیرا اس جائے نماز پر نماز پڑھتے ہوئے کسی حنفی نمازی کے ذہن میں یہ خواہش پیدا ہو کہ وہ حالت نماز میں شہوت کے ساتھ عورت کی شرم گاہ کو دیکھ لے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی۔ (الاشباہ والنظائر ص 418) اس لیے ہم نے یہ انتظام کیا ہے کہ فقہ حنفی سے ملنے والی اس پر لذت سہولت سے ہمارے نمازی فائدہ حاصل کر سکیں۔ چوں کہ نماز کی حالت میں شہوت سے عورت کی شرم گاہ دیکھنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ اگر نمازی نماز کی حالت میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھ لے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہم نے قرآن مجید الماری میں مقفل کر دیا ہے۔ (الاشباہ والنظائر ص 418)

گاہک اچھا ساتھ ہی کتے کا بچہ "پلا" کس لیے بیٹھا ہوا ہے؟

بیرا اگر کوئی نمازی چاہے کہ اس کتے کے پلے کو آستین میں اٹھا کر یا بڑے کتے کو جس کا منہ بندھا ہوا ہوا سے اٹھا کر نماز پڑھے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔ (در المختار ص 153 ج 1) اس لیے ہم نے یہ اہتمام کیا ہے۔

گاہک اس انداز کا کوئی ہوٹل اور ریسٹورنٹ نہ آج تک دیکھا اور نہ ہی سنا ہے۔

بیرا واقعی دنیا جہاں میں آپ کو کوئی ایسا ہوٹل نہیں مل سکے گا' ہم تو اپنے حنفی بھائیوں کی فقہ شریف کے مطابق خدمت کر رہے ہیں۔

البتہ کچھ عرصہ قبل ہم نے اہل حدیثوں کو بدنام کرنے کے لیے "صبح کی نہاری، نہ دکھ نہ بیماری" کے عنوان سے اہل حدیث ہوٹل کا فرضی خود ساختہ اشتہار شائع کیا تھا اور اس میں سارے حوالے مولوی وحید الزمان کی کتابوں کے دیے تھے، جو کہ بالکل ہماری فقہ سے کلی مطابقت رکھتے ہیں، کیوں کہ مولوی وحید الزمان درحقیقت حنفی ہی تھا جیسا کہ حیات وحید الزمان میں ہے۔

۔۔۔ "مولانا وحید الزمان کا خاندان چوں کہ حنفی تھا، اس لیے اوائل عمر میں مولانا کو حنفی مسلک سے بڑا شغف رہا۔ یہی وجہ ہے کہ ۔۔۔ جس کتاب کا سب سے پہلے ترجمہ کیا وہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب شرح الوقایہ تھی، اور اس کی اردو میں نہایت مبسوط شرح لکھی جس میں غیر مقلدین کے تمام اعتراضات کا تاروپود بکھیر اور مسلک احناف کو نہایت محکم دلائل سے ثابت کیا۔ آپ مقلد تھے اور مقلد نہایت متعصب ۔۔۔ البتہ جوں جوں تحقیق آپ کی بڑھتی گئی، تقلید کا مادہ گھٹتا گیا۔" حیات وحید الزمان کا مصنف مزید ص 101 پر لکھتا ہے۔ مولانا کے مزاج میں ایک نوع کا تلون اور انتہاپسندی تھی جس کی وجہ سے بعض مسائل میں جمہور اہل حدیث کا اختلاف رہا۔۔۔ اس اختلاف کا سبب یہ تھا کہ جب آپ نے "ھدیۃ المھدی" تصنیف کی تو اہل حدیث میں مخالفت کی عام لہر دوڑ گئی۔۔ (حیات وحید الزمان ص 101)

حتی کہ مولانا وحید الزمان اپنے دوست کے خط کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں: "مجھ کو میرے ایک دوست نے لکھا ہے کہ جب سے تم نے

کتاب "هدیۃ المھدی" تالیف کی ہے تو اہل حدیث کا ایک بڑا گروہ جیسے مولوی شمس الحق عظیم آبادی اور مولوی محمد حسین لاہوری اور مولوی عبداللہ غازی پوری اور مولوی فقیر اللہ پنجابی اور مولانا ثناء اللہ امر تسری وغیرھم تم سے بد دل ہو گئے ہیں اور عام اہل حدیث کا اعتقاد تم سے جاتا رہا ہے۔ (حیات وحید الزمان ص 101) تو چوں کہ ایک عرصہ تک اہل حدیث کا لیبل اس کے نام کے ساتھ چسپاں رہا تو ہم ان کو بدنام کرنے کے لیے اس کی عبارات پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ مولوی وحید الزمان 'نواب صدیق الحسن خاں سے تنخواہ لے کر حدیث کی کتابوں کے ترجمے کرتا رہا اور اپنے آبائی مسلک حنفی کے مطابق اپنے ماتریدی اور رافضی عقائد بھی ان تراجم اور شروحات میں گھسیڑ تارہا اور یہ لوگ اس کو اہل حدیث ہی سمجھتے رہے۔

ایک مزید بات یہ ہے کہ ہمارے مناظر پاسبان مسلک احناف مولوی امین اوکاڑی نے "غیر مقلدین کی فقہ کے "دو سو مسائل" کے نام سے ایک چھوٹا سا رسالہ اہل حدیثوں کو بدنام کرنے کے لیے شائع کیا ہے تو اس میں بھی اس وحید الزمان کی ایسی عبارات ہیں جو بعینہٖ ان ہی الفاظ کے ساتھ ہماری فقہ کی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ اس بات کی مزید تائید ہوتی ہے کہ وہ فقہ حنفیہ کی ایسی خرافات اہل حدیثوں میں گھسیڑ تارہا اور یہ بات بھی مخفی نہیں کہ رافضیت اور تشیع کے جراثیم بھی پائے جاتے ہیں۔

ہم تو یوں ہی ان کو بدنام کرتے ہیں حالانکہ ان کا مذہب قرآن مجید اور صحیح احادیث ہیں اور شخصیت پرستی اور شخصی آراء اور اقوال تو وہ کسی کے

ماننتے ہی نہیں۔

گاہک تمھاری ایسی باتیں سن کر میرا سر چکرا رہا ہے اور مجھے تو اس ماحول میں گھٹن محسوس ہو رہی ہے۔ اچانک گاہک کی ناک سے نکسیر بہ پڑتی ہے اور بیرا اس خون کو جمع کرنے میں لگ جاتا ہے تو گاہک بیرے سے پوچھتا ہے' بھئی! تم یہ کیا کر رہے ہو؟

بیرا میں یہ خون اس لیے جمع کر رہا ہوں کہ آپ کو جو یہ تکلیف ہوئی اس کا بہت ہی موثر اور بہترین نسخہ موجود ہے۔ کہ اگر کسی کی نکسیر پھوٹ پڑے تو خون کے ساتھ پیشانی یا ناک پر سورہ فاتحہ لکھ دی جائے تو شفا کے لیے جائز ہے' اگر پیشاب سے بھی لکھ دی جائے تو جائز ہے۔

(در المختار ص154 ج1)

گاہک کتا' بلا' خنزیر' مردار جتنی حرام چیزیں ہیں ان کو کافر حلال سمجھتے ہیں اور تمھاری فقہ حنفی بھی یہی کہتی ہے' تو پھر تمھارے اور ان میں کوئی فرق نہ رہا۔ تمھارے کھانے میں مردار نجاست' پینے میں گندگی' برائی میں اجر' مشت زنی باعث ثواب' لواطت جائز ہے۔ ادھر کہتے ہو فقہ حنفی قران و حدیث کا نچوڑ ہے۔ قرآن تو ان چیزوں کو حرام کرتا ہے اور تم حلال کرتے ہو۔ پھر تم مشرک اور کافر ہو گئے۔

بیرا حرام چیزیں کھانے سے مشرک کیسے ہو گئے؟

گاہک قرآن میں ہے کہ جو لوگ شریعت کے خلاف اور حرام چیزوں کی پیروی کرتے ہیں اور ان بے ہودہ مسائل کی وجہ سے لوگوں سے جھگڑا کرتے ہیں وہ مشرک ہیں۔ فرمان الٰہی ہے:

﴿ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴾ (الانعام:122)

بیرا: مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ زمانے میں ہمارے علماکرام بھی بعض مسائل میں امام ابو حنیفہؒ کے فقہی اجتہادات کو چھوڑتے جارہے ہیں مثلاً:

1-- فقہ حنفی کی روشنی میں نابینا کی امامت کرانا مکروہ ہے۔ (قدوری) لیکن اس کے باوجود قاری حنیف صاحب جیسے کئی نابینا حضرات امامتیں کرارہے ہیں۔ یہ سراسر فقہ کی خلاف ورزی ہے۔ یہ غیر مقلدیت ہے۔

2-- جمعہ ایسے بڑے شہر میں واجب ہے جہاں امیر ہو' حدود قائم ہوں' ہر طرح کی سہولیات میسر ہوں' بستیوں' قصبوں اور چھوٹے شہروں میں جمعہ جائز نہیں ہے۔ (کتب فقہ)

لیکن اس مسئلے میں ہمارے علماکرام فقہ کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔

گاہک: ایسے لوگ جو تورات پر عمل کرتے ہیں' لیکن تورات کے مکمل احکامات پر عمل نہیں کرتے تو قرآن مجید ﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ﴾ (الجمعه : 5) یعنی ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے گدھے کی مثل قرار دیا ہے۔ کہیں حنفیوں کا یہی حال تو نہیں ہے۔

بھائی! ایسے کھانوں کے نام سن کر مجھے گھن آرہی ہے' نفرت آرہی ہے۔ نہ جانے تم ان کو کیسے کھاتے ہو' ایسے کھانے' ہوٹل اور مذہب بھائی تم کو مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے گمراہ ہونے سے بچالیا۔ اب میں تقلید کو

چھوڑ کر تحقیق کی طرف چلتا ہوں اور اپنا اوڑھنا بچھونا قرآن و حدیث کو بناؤں گا‘

ان شاء اللہ ۔!

منجانب

تنظیم احیاء فقہ حنفیہ پاکستان



نئی دہلی کے انتخابی جلسے میں کانگریس کی سربراہ سونیا گاندھی علمائے دیوبند کے ساتھ

دیوبند کے علمانے کانگریس کی حمایت کردی

مولانا اسد مدنی اوران کے صاحبزادے اندرا کانگریس میں شامل ہوگئے

نئی دہلی (ریڈیو نیوز) اندرا کانگریس کو بھارتی مسلمانوں کی حمایت کے حصول کے سلسلہ میں ایک اہم کامیابی حاصل ہوئی

بقیہ نمبر 21 صفحہ 11 پر

بقیہ 21 دیوبند/کانگریس

ہے۔ مولانا اسد مدنی اوران کے صاحبزادوں کو اندرا کانگریس میں دوبارہ شامل کر لیا گیا ہے۔ دیوبند مسلک سے تعلق رکھنے والے مسلمان علما کے اجتماع سے جمعہ کے روز اندرا کانگریس کی سربراہ سونیا گاندھی نے خطاب بھی کیا۔ بی بی سی کے مطابق اندرا کانگریس اب تک مسلمانوں کے اپنے پرانے ووٹ بنک کو پھر اپنی طرف کرنے میں جس ہچکچاہٹ سے کام لے رہی تھی، وہ اب دور ہو گئی ہے۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اندرا کانگریس میں اب مسلمان ووٹروں کی حمایت کے حصول کیلئے پورا زور لگا رہی ہے۔ اندرا کانگریس کیلئے 85 پارلیمانی نشستوں والے صوبہ اتر پردیش میں مسلمانوں کی حمایت انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ اندرا کانگریس نے اس اہمیت کا مکمل احساس کر لیا ہے کہ اتر پردیش کی ایک چوتھائی پارلیمانی نشستوں پر مسلمانوں کی حمایت حاصل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں۔ اب یہ بات چند ہفتے کے اندر ہی واضح ہو جائیگی کہ وہ اتر پردیش کے مسلمانوں کی کس حد تک حمایت حاصل کر سکتی ہے۔ گذشتہ انتخابات میں اتر پردیش کے مسلمانوں کا زیادہ تر رجحان سوشلسٹ پارٹی کی طرف رہا تھا۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور 31/جولائی 1999 بروز ہفتہ